Phone: 244588
243334

Annual Rs. 15/-

Per Copy 1/50

ایڈیٹر: نسیم انہونوی

سرپنچ

ESTD. 1931

A PUBLICATION OF

NASIM BOOK DEPOT, LUCKNOW

Vol. 59 April 1990 No. 4

سارے گھر کے لئے

دلچسپ اور معیاری کتابوں کا مرکز

نسیم بک ڈپو۔ ۲۵ لاٹوش روڈ لکھنؤ (۲۲۶۰۱۸)

"شکوۂ خاوند" اور "جواب شکوۂ خاوند"

(اقبال کی نظمیں "شکوہ" اور "جواب شکوہ" پر نفیرؔی کی پیروڈیاں)

محمد بدیع الزماں، پھلواری شریف پٹنہ

801505

پیروڈی وہ صنف ظرافت ہے جس میں کسی کے طرز نگارش کی تقلید کرکے اس کے اسٹائل یا خیالات کا مذاق اڑانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسے مصنف کی عبارت یا اسلوب وغیرہ کی مضحکہ نقل یا مضحکہ انگیز تصرف بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ بعض اعتبارات سے عام تنقید سے زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہوتی ہے۔ یہ اصلاح کا ایک کامیاب حربہ ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر پیروڈی کا محرک کوئی اعلیٰ اصلاحی مقصد ہی ہو۔

اقبال کے مجموعہ کلام : "بانگ درا" میں ان کی دو طویل طنزیہ نظمیں "شکوہ" اور "جواب شکوہ" ہیں۔ اقبال نے تو شکوہ اللہ سے کیا تھا اور انھوں نے اللہ ہی کی طرف سے (یعنی قرآن اور حدیث کی روشنیوں میں) جواب بھی دیا۔ مگر اب سے قریب ساٹھ سال قبل اقبال ہی کی زندگی میں تخلص نفیرؔی نے جو چکوال (راولپنڈی سے قریب سو کلومیٹر دور) کے رہنے والے تھے اقبال کی ان دونوں نظموں پر علی الترتیب "شکوۂ خاوند" اور بیوی کی طرف سے "جواب شکوۂ خاوند" نام کی اتنی ہی طویل نظمیں لکھ کر ان کی پیروڈی لکھی جس میں اقبال ہی کا انداز بیان، بحر، قافیہ و ردیف تک اپنایا اور ہر بند میں اسی طرح تین اشعار رکھے۔

نفیرؔی کی یہ دونوں نظمیں انتہائی دلچسپ ہیں اور ازدواجی زندگی کی تلخیوں پر بھرپور تنقید ہیں۔ اقبال کی نظم "شکوہ" میں ۳۱ بند ہیں اتنے ہی نفیرؔی کے "شکوۂ خاوند" میں ہیں۔ اقبال کی نظم "جواب شکوہ" میں ۳۶ بند ہیں مگر نفیرؔی کے "جواب شکوۂ خاوند" میں ۳۲ ہی بند ہیں چونکہ موقر رسالہ "سرتیغ" کی ضخامت نفیرؔی کی پوری نظموں کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دیتی اس لئے نفیرؔی کے "شکوۂ خاوند" سے دس بند اور "جواب شکوۂ خاوند" سے بیس ہی بند پیش ہیں۔ قارئین اگر اقبال کی مذکورہ دونوں نظمیں سامنے رکھیں تو وہ نفیرؔی کی نظموں سے زیادہ لطف لے سکتے ہیں۔ اس مزید دلچسپی کے لئے ہم نے "شکوۂ خاوند" کے بندوں میں اقبال کی نظم "شکوہ" کے بند کا نمبر شمار اور "جواب شکوۂ خاوند" کے بندوں میں اقبال کی نظم "جواب شکوہ" کے بند کا نمبر شمار ہر بند کے آخر میں قوسین میں دے دیا ہے تاکہ اقبال کے انداز بیان اور ہر بند کے مضمون کی پیروڈی کا لطف نفیرؔی کے بندوں میں مل سکے۔

"شکوۂ خاوند"

کیوں گنہ گار بنوں زوجہ فراموش رہوں؟
فکر گھر کا نہ کروں گھر میں بھی بیہوش رہوں
طعنے لوگوں کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں
دوستو! میں بھی کوئی پتھر ہوں کہ خاموش رہوں؟
جرأت آموز مرا درد بدن ہے مجھ کو
شکوہ بیوی سے ہی خاکم بدہن ہے مجھ کو (۱)

ہے بجا لخت جگر کھانے میں مشہور ہوں میں
قصۂ درد سناتا ہوں کہ مجبور ہوں میں
سر مرا دکھتا ہے زیادہ سے معذور ہوں میں
رونا آتا ہے اگر مجھ کو تو مجبور ہوں میں
اے مری جان! مری آہ و بکا بھی سن لے
اپنے خادم کا یہ تھوڑا سا گلہ بھی سن لے (۲)

بیاہ سے پہلے تھا کیا میکے میں تیرا منظر
خشمگیں ماں کبھی ہوتی تو کبھی غصہ پدر
ڈر کے مارے کبھی اٹھتی بھی تھا تیری نظر؟
مانتا حکم تیرا کون تھا اس عہد کا بشر؟
تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا؟
یہ فقط میری ہی ہمت نے کیا کام ترا (۳)

گر کسی اور جگہ دل کو بہلاؤں میں،
بند دروازے ہوں اگر دیر سے گھر آؤں میں
تیرے ڈر سے کبھی زنجیر کھٹکاؤں میں
سن کے آواز تیری اٹھی ہی پڑ جاؤں میں

خاک میں چھانتا ہوں گلیوں کی بازاروں کی
شب بھر کرتا ہوں حفاظت چھاؤنی میں ناروں کی (۶)

تو ہی کہہ دے کہ بسایا ہے یہ سب گھر کس نے؟
تیرے احکام کے آگے کیا سر خم کس نے؟
بچے کو سودا دیا شہر سے لاکر کس نے؟
رات کو سارے بچھائے تھے یہ بستر کس نے؟
کس نے چولھے میں ترے دن رات ہیں پھونکیں ماری
لکڑیاں چیر کے دن کاٹی ہیں کس نے ساری (۹)

رات بھر کاندھے پہ بچوں کو پھرایا میں نے
دے کے لوری انھیں ہر شب کو سلایا میں نے
صبح کو سب کا ہی منہ ہاتھ دھلایا میں نے
کھانا بھی ہاتھ سے اپنے ہی کھلایا میں نے
پھر بھی مجھ سے یہ گلہ ہے کہ میں ہوشیار نہیں
میں اگر ہوشیار نہیں تو بھی خبردار نہیں (۱۳)

خوش تو تو بھی نہ ہوا اپنے پرائے بھی گئے
دھمکیاں ساری سہیں اور ستائے بھی گئے
منہ کی کھاتے بھی رہے منہ کو چھپاتے بھی گئے
زار پہلے بھی تھے اب خوار کرائے بھی گئے
کام خدمت کا تری ہم نے کیا کیا لے کر
مر گئے ہم، تو کسے ڈھونڈو گی ڈنڈا لے کر (۱۹)

میں نے کیا کیا نہ تجھے تیرے اٹھائے ہیں ناز
تیری تعمیل میں تسکین کے تھے میرے راز
جب تری ڈانٹ کی میرے سر سے نکل آئی آواز
کس قدر ہوتی تخیل کی تیرے تھی پرواز
ہاتھ اٹھتا جو ترا کبھی پہ گرتا تھا وہ
ہر گھڑی میری کا ہی چندیا کو رگڑتا تھا وہ (۲۶)

آگئی رات ہے آرام میں ہیں پیر و جوان
کش مکش ختم ہوئی، سو گیا گو سارا جہاں
خواب خرگوش کے لیتا ہے مزے سارا جہاں
بجھ چکا ہے وہ دیا شام کو تھا جو تاباں

ایک میں ہوں جو رہا ہو چکا ہوں اب تک
جرم میرا یہ ہے کہ باہر میں رہا ہوں اب تک (۲۸)

چاک اس میری غم انگیز نوا سے دل ہوں
سوچنے والے مری دکھ کی ندا سے دل ہوں
کچھ بگڑنے کو اگر میرے گلے سے دل ہوں
یا خدا! اچھے نہ ہرگز وہ دوا سے دل ہوں
ختم تفسیری ہے تو کیا، ہے تو ہے اقبالی یہ
نظم چھپوائی ہے گر اے تو ہے اقبالی یہ

"جواب شکوہ خاوند"

(بیوی سے)

منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ اثر رکھتی ہے
گھر سے باہر نہیں، پرواز مگر رکھتی ہے
انکساری میں بھی رفعت پہ نظر رکھتی ہے
خاک ہو کر بھی وہ سر پر کا اثر رکھتی ہے
گریہ و زاری مری تا بہ فلک جا پہنچی
"اُن" کی آواز مرے کان تلک جا پہنچی (۱)

زن مرید ولے کہا مجھ سے کہیں ہے کوئی
رنڈوے بولے کہ سر عرش بریں ہے کوئی
بوڑھیاں کہتی تھیں اپنا تو نہیں ہے کوئی
آئی آواز پڑوسن کی، یہیں ہے کوئی
میرے شکوے کو جو سمجھا تو وہ انساں سمجھا
جس نے بیوی کو مصیبت کا ہے ساماں سمجھا (۲)

تھی کنواروں کو بھی حیرت کہ یہ آواز ہے کیا؟
اہل مغرب پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا؟
تا سر زوجہ بھی انساں کی تگ و تاز ہے کیا
خاک ماؤں کو بھی یہ جرأت پرواز ہے کیا
دور تہذیب ہے یہ خاک نشیں کیسے ہیں
شوخ و گستاخ یہ مردود و لعیں کیسے ہیں (۳)

اتنا احمق ہے کہ بیوی سے بڑا ہم سمجھے
تھا جو حوّا کا سکھایا یہ وہی آدم ہے؟

کتنا ناداں ہے یہ فیشن سے بھی واقف کم ہے
قوتِ زن سے یہ بے بہرہ و نامحرم ہے

بات کرنے کا سلیقہ نہیں دربانوں کو
ناز کس بات کا ہے گھر کے نگہبانوں کو! (۴)

ہم تو زری بھی کریں کس سے؟ تو قابل ہی نہیں
تجھ پہ کیا رحم ہو اب ہم سے، ترا دل ہی نہیں
تجھ کو رتبہ کسی شوہر کا تو حاصل ہی نہیں
دل کو بہلاؤں میں جس سے وہ تری گل ہی نہیں

تھے تو کچھ خسر تمہارے بھی، مگر تم کیا ہو
کاش تم میں مری خدمت کا ذرا سودا ہو (۶ اور ۱۱)

کیا کہا؟ تم سے بھی ہو جائے اگر کوئی قصور
ڈوب مر جاؤ اگر تم میں ہو جینے کا شعور!
تم نے شوہر کا نہیں سیکھا ہے کوئی دستور۔
اور پھر کہتے ہو، بیوی ہے دنیا کی حور

تم میں بیوی کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں
ہم بھی خوش ہیں انہیں خوش کرنا تو آتا ہی نہیں (۱۲)

ریشمی ساڑیاں اور کچھ سوٹ ہوں پریشان ہو گیا
خود بخود تم کو میرے سینٹ کا بھی دھیان ہو گیا
پاؤڈر، سرخی ہو اور پیٹ کا ساماں ہو گیا
پھر بھی یہ پوچھئے، اور میری جان ہو کیسا؟

کب ہوئیں تم سے کبھی اتنی مداراتیں ہیں؟
اپنی بیوی کو منانے کی یہی باتیں ہیں؟ (۱۳)

دور سے لال دوپٹہ جو کوئی تم دیکھو
دل میں جذبات کی دریا کا تلاطم دیکھو
خود کو پھر اس کے تصور میں نہ کیوں گم دیکھو
جس کے ہر گام پہ اپنا ہی کٹا دم دیکھو

توڑ اخلاق کی اور شرم کی زنجیروں کو
لے پھرتے ہو تم ایکٹرسوں کی تصویروں کو (۷)

تم کو بھاتی ہے جو محفل تو بس آواروں کی
پڑ گئی لت ہے تو عیاشی کی درباروں کی

کیوں بسر کرتے ہو شب چھاؤں میں تم تاروں کی؟
خاک کیوں چھانتے ہو گلیوں اور بازاروں کی؟

دل کو بہلاتے ہو اغیار کے گھر میں جا کر
سر سے چڑھتے ہوئے آتے ہو جو جھڑک کھا کر (۱۰)

کون ہے بیوی کے احکام سے کہہ دے یہ نار؟
کون ہے ہم کو جو لے جائے کسی دن بازار؟
کس نے سینما کا نہیں پورا کیا ہے اقرار؟
کیا یہی ہے زن و شو میں وفا کا معیار؟

جیب میں پیسہ نہیں چاہ کوئی پاس نہیں
تمہیں بیوی کی امنگوں کا تو احساس نہیں (۱۴)

رات دن سیر جو ہوٹل میں کرائیں تو امیر
زحمت پکچر کشی سے جو بچائیں تو امیر
خود پئیں اور ہمیں ساتھ پلائیں تو امیر
اپنے یاروں سے ہمیں جا کے ملائیں تو امیر

تم تو افلاس کی برکت سے ہو غافل ہم سے
عورتیں رہتی ہیں سب دولت و زر کے دم سے (۱۵)

آہ تم سے تو میری چاہ سنبھالی نہ گئی
تم نے جو بات کبھی کی تم سے وہ پالی نہ گئی
تم سے راضی تو تمہاری کبھی سالی نہ گئی
کون میکے سے میرے آئی جو خالی نہ گئی

ہر جگہ غل ہے یہی کیوں نہ بیاہی تم سے
ہو گئی جس کی بھی دنیا کی تباہی تم سے (۱۶)

شور عالم میں ہے خاوند ہوئے ہیں نابود
ہم تو کہتے ہیں، نہیں دیکھے تھے ہم نے موجود
تم میں اوصاف ہیں مردوں کے بھی بالکل مفقود
ذہن میں علم ہو جو تو کرو عمل ہے بے سود

یوں تو صاحب بھی ہو شرٹ بھی ہو ذی شان بھی ہو
آئینہ دیکھ کے بتلاؤ کہ انسان بھی ہو (۱۷)

خدمتِ زن میں تھی خاوند کی شہرت کی دھاک
بیوی کی آنکھ پھر گئی تو وہ ہوتا غمناک

سات بھی پاؤں وہ بیوی کے دباتے بے باک
کس قدر بیوی کے تھی قدر کی ان میں ادراک

خدمت آں کساں بے حاجت فرمائش بود
مال و جاں بود کہ وقفِ زنِ زیبائش بود (۱۸)

ہر کہیں بیوی کی چاہت میں تن آسانی ہے
تم گلہ کرتے ہو، کیا اتنی ہی ارزانی ہے؟

اپنی گھر میں بھی کہیں بے سروسامانی ہے
دیکھی تم نے نہیں بیوی کی تم رانی ہے

ہم کہیں اور جو ہوتے تو پرستش ہوتی
جو بھی کر بیٹھے ہیں اُسکی نہ پرسش ہوتی (۲۰)

مرد کنجوس زمانے کی تو عورت ہے کریم
مرد اخلاق کا ملاجال ہے تو عورت ہے نسیم

مرد بنتا ہے تو عورت کے اثر سے ہی حلیم
کس طرح مرد کو عورت کرے برتر تسلیم

مرد کی راگ میں کوئی نہیں اچھی لے بھی
تم سے میں پوچھتی ہوں مرد کوئی شے ہے بھی (۲۱)

تم تو دنیا میں ہو بیوی پہ ہمہ ہونے کو نثار
مرد وہ مرد نہیں، ہو جو ذرا بھی خوددار

تم سا بیکار زمانے میں کہاں ہے کردار
میں تو میں، تم سے تو سب ہی ہے میرا بیزار

واں اگر جاؤ تو بن جائے حکایت تیری
یاد آ جائے تمہیں کرنی شکایت میری (۲۲)

تم جو آزاد ہوئے ہم بھی ہیں آزاد ہوئے
راہ پابندی کے دونوں لیے ہی برباد ہوئے

تم کو ہیں مکر و دغا کے سبھی گُر یاد ہوئے
ہم بھی ایسے فن میں کہیں بڑھ کے ہیں استاد ہوئے

اب گئے دن وہ کہ بیوی تھی تمہاری محکوم
ہوا تبدیل زمانہ تمہیں ہے کچھ معلوم؟ (۲۳)

اب تو بیوی ہے، فلک جس کا زمیں اسکی ہے
کیا یہ خاوند کی دنیا ہے؟ نہیں اسی کی ہے

جو نہ سجدے میں کبھی جائے، جبیں اسکی ہے
مرد کا کام کمائی، یہ امیں اس کی ہے

حکم عورت کا اگر گھر میں نہیں، کچھ بھی نہیں
خوف بیوی کا اگر سر میں نہیں، کچھ بھی نہیں (۳۵)

تو نے شکوے کو جو کہے، اس پہ پشیماں ہو جا
توبہ کر، کان پکڑ اپنے، نہ ناداں ہو جا

خاک رہ بن کے میری راہ پہ قرباں ہو جا
چھوڑ کر اپنی تو خودداریاں حیواں ہو جا

کیا انکار تو اپنے بھی ہیں طور سہی
"تو نہیں اور سہی، اور نہیں اور سہی" (۳۶)

اقبال نے تو "شکوہ" اور "جواب شکوہ" میں مسلمانوں کے ضعفِ ایمان پر تازیانے ہی نہیں لگائے تھے بلکہ ہتھوڑے چلائے تھے، مگر نصیری نے تو ہماری ازدواجی زندگی میں دونوں جانب پہ سوال چھیڑ دیا کہ: "ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دلدار نہیں"۔ اور یہ عقدہ ایسا ہے کہ روزِ ازل سے آج تک حل ہی نہیں ہو پایا ہے کہ زن و شو کے تعلقات میں وفاداری کدھر ہے اور دلداری کدھر۔ جو ہمیشہ سوالیہ نشان بنا رہا —— ••

سلمان رشدی کو صلاح الدین پرویز
کا تخلیقی جواب
آئیڈنٹٹی کارڈ
ایک دھماکہ خیز ناول ـــ دیدہ زیب طباعت و
سرورق سے آراستہ ۸۰/-

کرکٹیات

پاگل عادل آبادی

آل راؤنڈر

وعدہ کسی کے ساتھ تو شاپنگ کسی کے ساتھ
ارجنٹ کسی کے ساتھ تو پیڈنگ کسی کے ساتھ
ان لیڈروں کا حال حسینوں سے کم نہیں
بولنگ کسی کے ساتھ تو بیٹنگ کسی کے ساتھ

رن آؤٹ

اسکور نائنٹی نائن تھا تھی سنچری قریب
اڑنے سے پہلے تم نے میرا پر کتر دیا
پاگل نے تم سے چاہا تھا الفت کا ایک رن
یہ کیا کہ نائنٹی نائن پہ رن آؤٹ کر دیا

فاسٹ پچ

کرکٹر اک مر گیا تو قبر میں پوچھا گیا
جاؤ گے دوزخ میں یا جنت میں خود فرمایئے
کرکٹر بولا فرشتوں سے مگر بندہ نواز
پچ کہاں کی فاسٹ ہے پہلے مجھے بتلایئے

کیچ آؤٹ

الفت کا رن جو لینے گئے بھاگ سو گئے
فیلڈنگ تھی اتنی ٹائٹ کہ منزل پہ کھو گئے
جب ان کے باپ نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا
گگلی کو کھیلنے گئے کیچ آؤٹ ہو گئے

چھکا

بیگم نے بیک فٹ پہ بیلن سے شاٹ کھیلا
پچکی ہے میری تالو مارا ہے ایسا چھکا
کہتے ہیں ڈاکٹر بھی تالی بجا بجا کے
پھیکا ہے اس کے آگے عمران خاں کا چھکا

سکور

جو پوچھنا ہے پوچھئے ہم سب بتائیں گے
کرکٹ کے میچ کا ذرا قصہ سنایئے
منکر نکیر آئے تو مردوں نے یوں کہا
اسکور کیا ہے پہلے ہمیں یہ بتایئے

نسیم انھونوی کا ناول

ارمان

سرپنچ میں
اگلے ماہ سے قسط وار پڑھئے گا !!

کرکٹ کے شائقین کیلئے
پاکستانی رسالے

اخبار وطن

کے دو شمارے دستیاب ہیں
سالنامہ ہمراہ کلنڈر جس میں کرکٹ کھلاڑیوں کی
تصاویر ہیں — 50/-
شمارہ فروری — 30/-

صرف چند ہی کاپیاں ہیں
لہٰذا فوراً طلب فرمائیں ۔ رسالوں پر کمیشن
نہیں ملے گا ۔ قیمت مطبوعہ ہے

دوسرے اداروں کے مطبوعہ ناول

فاکہہ	زبیدہ خاتون / اے آر خاتون	۵۰/-
سراب	اسمار اعجاز (دو جلد)	۸۰/-
دلِ ناداں	مینا ناز	۳۰/-
شام کے مسافر	ابن حیات	۴۵/-
اپنا خون	مسرور جہاں	۳۹/-
اماں	رضیہ بٹ	۱۰۰/-
زخم گواہ ہیں	اصغر خاں	۷۵/-
اکیلی	شرت چندر چٹرجی	۳۶/-
خلش	سراج انور	۶۰/-
خلیج	" "	۴۵/-
محبت ایک سچائی	رضیہ بٹ	۴۰/-
بھنور	سلمیٰ کنول	۵۰/-
بے مثال	" "	۳۵/-
دلنشیں	مشرف تمیز	۴۵/-
شیبہ	سلمیٰ اعوان	۳۰/-
تنہائی	نوری مرزا	۴۵/-
سنہری طول	اسلم راہی	۴۰/-
یوسف بن تاشفین	نسیم حجازی	۴۰/-
آخری چٹان	" "	۳۰/-
معظم علی	" "	۳۰/-
داستان ایمان فروشوں کی	التمش	۱۲۰/-

مولانا صادق حسین سردھنوی کے ناول

شہزادی عباسہ	۳۶/-	جنگ ہمنا	۴۲/-	ہاشمی دلہن	۳۳/-
افریقہ کی دلہن	۳۰/-	جنگ خندق	۲۵/-	عرب کا چاند	۲۲/-
آستانے کی حور	۴۰/-	جنگ بدر	۲۵/-	محبوبہ حلب	۲۸/-
خونخوار زنگی	۳۶/-	جنگ اصفہان	۲۷/-	جوشِ اسلام	۲۴/-
شریف مجاہد	۲۰/-	فتح مصر	۳۰/-	نازنین عرب	۱۸/-
بہادر عرب	۲۷/-	فتح خیبر	۲۷/-	فردوس انتقام	۳۰/-

نسیم بک ڈپو کے نئے و حالیہ ناول

کرنوں کی مہک	عفت موہانی	۶۰/-
لو پھر بہار آئی	عطیہ پروین	۳۲/-
زہر مسیحائی	نسیم سحر قریشی	۴۵/-
زہر آب نیل (ترجمہ)	یعقوب یاور کول	۴۲/-
درہ خیبر کے اس پار	" "	۴۰/-
امیر اندلس	مظہر الحق علوی	۶۴/-
لاوا	" "	۶۰/-
بنی اسرائیل کا چاند	" "	۴۰/-
فلورا فلورنڈا (تاریخی)	عبدالحلیم شرر	۳۳/-
استنبول	محمد سعید	۶۰/-
شہر وفا	عینی ارسلان	۴۲/-
جوہی کی کلیاں	شہناز کنول	۴۲/-
صدف	سلمیٰ کنول	۴۰/-
سہاگن	" "	۳۲/-
صبا	" "	۲۴/-
کہکشاں	نسیم انہونوی	۳۵/-
بانو	" "	۳۶/-
خمیازہ	عفت موہانی	۱۸/-
خواب تمنا	" "	۱۵/-
آنگن کی چاندنی	عطیہ پروین	۳۰/-
غزالہ	شوکت تھانوی	۳۶/-
عقابوں کا نشیمن	انجم نازلی	۲۰/-
ملکہ کوہسار (ترجمہ)	ایم جے عالم	۲۷/-
زمرد	سلامت علی مہدی	۲۰/-
زنوکو منزراکہ (تاریخی)	الیاس سیتاپوری	۲۷/-
غم جاناں	ہاجرہ نازلی	۲۷/-
آتش فشاں (تاریخی)	اسلم راہی	۵۰/-
معصوم گناہ	وسیم بانو قدوائی	۱۵/-

طلبا کیلئے اہم کتابوں کے نئے ایڈیشن

مطالعۂ سحر البیان	نجم الحسن انجم ادیب	۱۰/-
انشائیہ اور انشائیے	محمد حسنین	۴۰/-
اردو ادب میں طنز و مزاح	وزیر آغا	۳۵/-
اردو ناول آزادی کے بعد	اسلم آزاد	۴۰/-
ادب نما	فخر الاسلام اعظمی	۲۵/-
انتخاب قصائد اردو مع حواشی	ابو محمد سحر	۴۸/-
اردو میں قصیدہ نگاری	” ”	۳۶/-

☐ دوسرے اداروں کے مطبوعہ نئے ناول

حضرت جان	قاضی عبدالستار	۶۰/-
ان کہی (افسانے)	رضیہ بٹ	۵۵/-
تماشہ (ناول)	مینا ناز	۳۰/-
دام سحر ”	بلقیس ریاض	۳۵/-
عروسہ	زبیدہ خاتون	۵۵/-
شکوہ	شرفا خانم عرشی	۴۰/-
رشتہ پیار کا	مسرور جہاں	۴۰/-
زہرۃ الروم (تاریخی ناول)	محمد سعید	۸۰/-
الجزائر	” ” ”	۷۵/-
شاہین	زبیدہ نجیح الزماں	۴۰/-
بھیانک آدمی	ابن صفی کی ناول کا نیا مجموعہ	۳۵/-
محکوم خلیفہ	الیاس سیتاپوری	۱۰/-
بازیگر (چار حصے)	شکیل عادل زادہ	۱۶۰/-
دشمن	ایم۔ اے۔ راحت	۴۰/-
دیوتا کے بائیس حصے	فی جلد	۳۵/-
دے کنارے	سعادت حسن منٹو	
انور	منشی فیاض علی	

مکمل فہرست کیلئے آج ہی لکھیں

قرۃ العین حیدر کا نیا ناول

چاندنی بیگم ۱۲۵/-

لغات

جامع فیروز اللغات - بڑا سائز	۱۴۰/-
فیروز اللغات - چھوٹا سائز	۴۰/-
20Th سنچری انگریزی سے انگریزی اردو	۵۵/-
” ” ” ” (چھوٹی)	۳۵/-
اسٹینڈرڈ اردو سے انگریزی لغت	۵۵/-
” ” ” ” ” (چھوٹی)	۳۵/-

یعقوب یاور کوئی ؔ کا پہلا شعری مجموعہ

الف ۳۰/-

مظہر الحق علوی کے ناول

دنیا کے سب سے لاجواب ناولوں کے تراجم

سورج کا لہو ۵۰/-، الیشہ ۳۶/-، لالہ صحرا ۳۶/-
اہرام ۴۴/-، الیشہ کی واپسی ۳۶/-، نیل کی ساحرہ ۴۴/-
اندھیروں کے سیلاب ۴۴/-، الیشہ اور ایلن ۳۶/-، لاوا ۶۰/-
ابابیل ۴۴/-، ڈراکولا ۴۰/-، امیر اندلس ۶۴/-
ریگ رواں ۵۰/-، زندہ مردے ۱۵/-، شہر بیں صحرا ۴۴/-
ذکالی ۴۴/-، آسیب ۵۰/-، گنج سلیمان ۲۰/-

مذہبی کتابیں — بے حد معیاری بے حد مقبول !

اعمال قرآنی	مولانا اشرف تھانوی	-/۹
روح نماز	سوال و جواب کی روشنی میں	-/۱۱
امہات المومنین	” ”	-/۶
صحابہ کرام	” ”	-/۹
آئینۂ رسالت	فیصل مسعود	-/۲۵
اصحاب رسول وان کے کارنامے	نبی احمد	-/۳۵
تاریخ اسلام	مولانا شاہ اکبر نجیب آبادی	-/۱۵۰
پیغمبر اعظم و آخر	نصیر احمد ناصر	-/۶۵
اسلامی نظام زندگی	عطاء اللہ حسینی	-/۳۶
انسائیکلوپیڈیا آف اسلام	محمد یامین	-/۴۰
دین و دنیا	رئیس احمد جعفری	-/۴۰
تاریخ حرمین شریف	عباس کرارہ مصری	-/۳۲
بہشتی زیور کلاں		-/۴۵
رسول اکرم کی سیاست خارجہ		-/۳۵
بائبل قرآن و سائنس	(ترجمہ) ثناء الحق	-/۳۵
اسلامی ثقافت	نصیر احمد ناصر	-/۶۵
فاروق اعظم	محمد یامین	-/۲۵
تاریخ عثمان	” ”	-/۲۵

نسیم انہونوی مرحوم کے اصلاحی اور سبق آموز ناول

باگو	-/۳۶	گرد	-/۱۴
نشاط	-/۲۵	کشور	-/۱۲
مہتاب	-/۱۸	کہکشاں	-/۳۵
شگفتہ	-/۱۲	شبانہ	-/۲۸
آخری تمنا	-/۱۲	نجم السحر	-/۲۵

سراب زندگی -/۲۰

○ ناول ہی ناول

آگ کا بھوت	ابن صفی کی ناولوں کا نیا مجموعہ	-/۳۵
ابلیکا (چار حصے)	اسلم راہی کی جلد	-/۳۵
بابل کا بت شکن	” ”	-/۳۰
نازی گر	شکیل عادل زادہ۔ چار مکمل حصے	-/۱۶۰
سراب زندگی	ذکیہ بلگرامی	-/۴۰
گئے موسم کے گلاب	” ”	-/۳۴
جنکو سمجھے تھے مسیحا	عطیہ پروین	-/۴۰
سراب منزل	عفت موہانی	-/۳۳
نغمۂ سنگ	” ”	-/۲۸
جزیرہ	ایم کے مہتاب	-/۳۰

مکمل فہرست آج ہی طلب فرمائیں

○ ادبی تنقیدی و دیگر کتابیں

قرۃ العین حیدر کا فن	عبد المغنی	-/۴۰
جدید اردو نظم نظریہ و عمل	عقیل احمد صدیقی	-/۹۰
شرح دیوان غالب	افتخار بیگم	-/۸۰
اردو غزل کے پچاس سال	عبد الاحد خاں خلیل	-/۵۰
اسلوبیاتی مطالعے	منظر عباس نقوی	-/۵۰
ایران صدیوں کے آئینے میں	امرت لال عشرت	-/۱۰۰
آتش چنار (سوانح)	شیخ محمد عبد اللہ	-/۱۲۵
اردو میں قصیدہ نگاری	ابو محمد سحر	-/۳۶
دنیا میں اسلام	نعمان نسیم قریشی	-/۲۵
غالب تقلید و اجتہاد	خورشید اسلام	-/۳۰
اردو گیت	بسم اللہ نیاز احمد	-/۲۵۰
زبان اسلوب اور اسلوبیات	مرزا خلیل بیگ	-/۴۰
کرشن چندر و مختصر افسانہ	احمد شن	-/۶۰
چار ناولٹ	قرۃ العین حیدر	-/۵۰
گردش رنگ چمن	” ”	-/۱۵۰

ایک سوال ایک حقیقت
عائشہ
مترجم مظہر الحق علوی
عائشہ اور ایلن
عائشہ
عائشہ کی واپسی
حسن کا دریا! حسن کی آگ!
عائشہ

استنبول

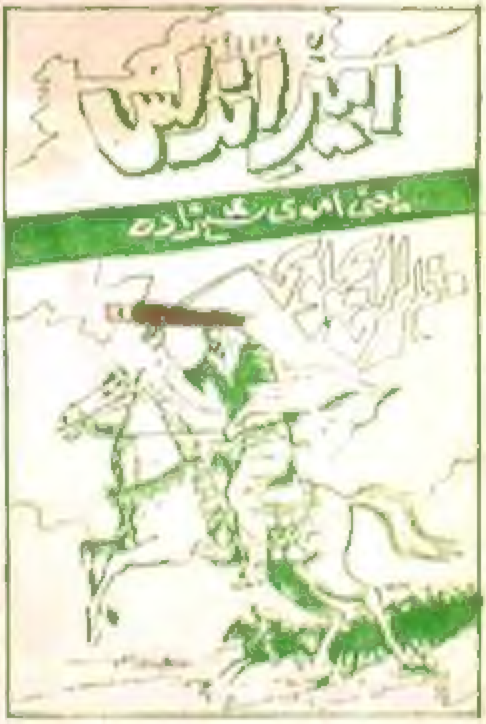
امیر اندلس